www.KitaboSunnat.com

محمد عظیم ۱۱
ص۔ ب ۶۶۱

درسِ عبرت

مغربی ممالک کے قانون کے مطابق ۱۸ برس کی عمر سے پہلے کسی مرد یا عورت کو اپنا۔ تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ چنانچہ جونہی یہ مدت پوری ہوئی، ایک امریکن خاتون نے انیسویں سال اسلام قبول کر لیا۔ اس خاتون کا اسلام محض زبانی حد تک نہیں بلکہ وہ اپنے آپ آخری ضابطۂ حیات کے مطابق ڈھالنے کا عزم کر چکی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پردہ کی شدت سے کرتی ہیں۔ لیکن ہند و پاک کی وہ مسلمان عورتیں جو آج کل امریکہ میں موجود ہیں، وہ کھلے بندوں ہیں۔ ماڈرن بننے کے شوق میں انہوں نے ٹھیک ٹھیک وہی روش اختیار کر رکھی ہے جو کی خواتین کا شعار ہے۔ ان نام کی مسلمان عورتوں کو دیکھ کر اس نومسلم خاتون کو از حد قلق ہ اس کی تسلی اس طرح کرادی جاتی ہے کہ وہ ان خاندانی مسلمان عورتوں کی بدعملی پر توجہ دینے اپنے مالک حقیقی کی اطاعت میں لگی رہیں۔

یہ واقعہ کس قدر افسوسناک ہے کہ ہمارا اسلام زبانی جمع خرچ تک محدود ہو کر رہ گیا۔ ہماری بے پردہ خواتین خدا کے غضب سے نہیں ڈرتیں۔ اور قیامت کے ہولناک تصور گئی ہیں۔ اور مجموعی طور پر یہی حال دوسرے مسلمانوں کا بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلمان پستی میں گر چکے ہیں۔ اگر ہم نے اپنے آپ کو اسلام کے مطابق نہ بدلا تو حالات سب کے سامنے ہیں۔ جذبہ ایما کے جوش میں یہ نیک خاتون پان اسلامک تحریک کی داعی ہیں۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعا آیۃ کریمہ کے تحت ہفتہ میں ۵ خطوط دیگر ممالک کے مسلمانوں کو لکھتی ہیں لیکن تسلی بخش جوابات نہ ملنے کی سے بہت مایوس ہو رہی ہیں۔ اس لیے ہم مخلص مسلمان مردوں اور عورتوں سے درخواست کریں گے کہ وہ ا کی حوصلہ افزائی کے لیے خطوط لکھیں تاکہ وہ بھی یہ سمجھ لیں کہ دنیا باعمل لوگوں سے خالی نہیں۔ محترمہ کا پتہ یہ ہے

Sister Khadija — 206, Moris Avenue, Summit N.J. 079
(U.S.A.)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ